ایف ایف سی ماڈل اسکول گوٹھ ماچھی

سیکنڈ ٹرم امتحان ۲۰۲۳

اُردو ورک شیٹ برائے جماعت چہارم (معلمہ: فوزیہ محمود)

کتاب: نرگس (اُردُو کا گلدستہ) ریڈنگ اور مشقیں قواعد و اِنشا پردازی

سوال۔ اِن الفاظ کے معنی لکھیں۔ ۲۰

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آہٹ	بہت ہلکی آواز	بشارت	خوش خبری
حکایت	قصّہ ، کہانی	سُوکھ کر کانٹا ہونا	بہت زیادہ دُبلا ہونا
کشیدہ	خراب	پھول کر کُپّا ہونا	بہت موٹا ہونا
غدّار	وطن یا قوم سے دشمنی کرنے والا	اَپاہج	ہاتھ پاؤں سے معذور
عزائم	ارادے	لاچار	بے بس
صحرا	ریگستان	روزی	رزق
پاک سرزمین	پاک زمین	لاپروائی	پروانہ کرنا
مُفلسی	غریبی	ہونہار	ذہین، سمجھ دار
حیوان	جانور	حقوق	حق کی جمع، ذمّے داری
سَکَت	طاقت، قوّت	پت جھڑ	خزاں کا موسم

پڑھائی (ریڈنگ) ۱۔ راشد منہاس شہید ۲۔ محنت کا پھل ۳۔ حِکایاتِ سعدی (تین کہانیاں)

۴۔ میں اچھا شہری ہوں ۵۔ پاکستان کا قومی ترانہ درست تلفظ کے ساتھ سنانا اور لکھنا

املا کے الفاظ: ۳۰

حاضِر جَوابی	حِکایت	کَشیدہ	غَدّار	سوغات
گُلزار	سِرہانے	قافلہ	اَپاہج	لاپَروائی
ہونَہار	چاقُ چوبند	دھیان	حقوق	پَت جھڑ
حسرت	حدیث	وائرلیس	سوکھ کر کانٹا ہونا	دائیں
بشارت	نَظارا	عَجب	مُفلسی	پاک سرزمین
دندان ساز	غیر صحت بخش	تَربیّتی پرواز	بین الاقوامی	آہٹ

جملے بنائیں۔ ۲۴

شخصیت	سفر	پیدل	منصوبہ	پیغام	عظیم	مدد	پابندی
پرچم	وطن	توجہ	ضائع	مطالعہ	جنگل	سُلُوک	ذکر
رحم	پیاس	فیصلہ	ظلم	لوہے	پرہیز	یاد	وعدہ

متر ادف الفاظ لکھیے۔ (ص: ۱۰۳، ۱۲۰)

الفاظ	متر ادف	الفاظ	متر ادف
قافلہ	کارواں	سردی	جاڑا
قریب	نزدیک	زَرد	پیلا
دانا	عقلمند	لُو	گرم ہوا
پت جھڑ	خزاں	رُت	موسم

خالی جگہ پُر کریں۔۱۸

۱۔ ملّا نصیر الدین پر کئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لکھی جا چکی ہیں۔	۱۰۔ اُسامہ ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بچہ ہے۔
۲۔ بیس سالہ نوجوان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے اپنے الفاظ سچ کر دکھائے۔	۱۱۔ حضرت محمّد راستے میں پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہٹا دیتے تھے۔
۳۔ وہ جنھیں زندہ رہنے کا ڈھنگ آتا ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے نہیں ڈرتے۔	۱۲۔ کھیت والے نے کہا، حضور اس آدمی نے مجھ پر بڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہے۔
۴۔ وہ پڑھائی کے دو گھنٹے کس طرح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر سکتا تھا۔	۱۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرے لہلہاتے کھیت میں گھس آئیں
۵۔ نیک آدمی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر رحم آگیا۔	۱۴۔۔ اپاہج لومڑی نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا بچا ہوا شکار کھایا۔
۶۔ حضرت داؤدؑ اللہ تعالیٰ کے نبی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھے۔	۱۵۔ چوکیدار ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آدمی تھا۔
۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنے سے نعمتوں میں اضافہ اور برکت ہوتی ہے۔	۱۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے دونوں آدمیوں کو غور سے دیکھا۔
۸۔ مسواک کرنے سے منھ بھی صاف ہو جاتا ہے اور رب بھی۔۔۔۔۔۔۔۔ راضی ہو جاتا ہے۔	۱۷۔ اس چوکی دار کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رہتی دنیا تک ہمارے لیے مثال بنی رہے گی۔
۹۔ میٹھی چیزیں کھانے سے بھی دانت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہو جاتے ہیں۔	۱۸۔ چیزوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے استعمال کرتا ہے۔

واحد الفاظ کے جمع بنائیں۔

واحد	جمع	محاورے (ص:۱۰۳)	معنی
قوم		سُوکھ کر کانٹا ہونا	بہت کمزور ہونا
رُکن		پُھول کر کُپا ہونا	بہت موٹا ہو جانا
وَقت		منھ میں پانی بھر آنا	جی للچانا
حال		ایڑی چوٹی کا زور لگانا	بھرپور کوشش کرنا
قِسم		آنکھیں پھیر لینا	روّیہ بدل لینا، بے رُخی اختیار کرنا
قول			

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔ ۲۰

س۱۔ راشد منہاس کی شہادت کب اور کہاں ہوئی؟

س۲۔ انسٹرکٹر مطیع الرحمن کا منصوبہ کیا تھا؟

س۳۔ راشد منہاس نے پائلٹ بننے کی تربیت کہاں کہاں سے لی تھی؟

س۴۔ راشد منہاس کی اپنی جان پر کھیلنے کی وجہ کیا تھی؟

س۵۔ شاعر کے خیال میں پرچم پر موجود چاند اور تارا کیا دعا کرتے ہیں؟

س۶۔ پرچم پر بنا چاند اور تارا کیا ظاہر کرتے ہیں؟

س۷۔ یہ بچہ اپنے لیے روٹی اور کپڑے وغیرہ کا انتظام کیسے کرتا تھا؟

س۸۔ کیا چوکی دار کے پیچھے چل کر پڑھنا آسان کام تھا؟ لڑکا ایسا کیوں کر رہا تھا؟

س۹۔ چوکی دار اپنی غربت کے باوجود لڑکے کے لیے قندیل کیوں لے آیا تھا؟

س۱۰۔ نیک آدمی کو کس نے اور کیا بشارت دی تھی؟

س۱۱۔ شہری بلی کیسے کھانا حاصل کرتی تھی؟

س۱۲۔ حکایت (پیاسا کتّا) سے آپ نے کیا سیکھا؟

س۱۳۔۔بادشاہ اور اس کے بیٹے کا نام کیا تھا؟

س۱۴۔ زِرَہ کسے کہتے ہیں؟

س۱۵۔اگلی جماعت میں جانے کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

---

۷ س: ۱۶ ۔ ڈاکٹر نے دانت خراب ہونے اور کیڑا لگنے کی کیا وجہ بتائی؟

س۱۷۔ ڈرامہ اُف میرے دانت کا مرکزی خیال تحریر کیجیے؟

س: ۱۸۔ اُسامہ کیسا بچہ ہے اور وہ کیا کرتا ہے؟

س:۱۹ شہری کا مطلب کیا ہے ؟

دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔(ص:۸۹)

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سونا		مزے دار		شروع	
باہر		رونق		قریب	
جلدی		لائق		گرم	

سوال۔ مذکّر سے مونّث بنائیے۔(ص: ۶۹)

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
بیٹا		مُرغا		نانا	
دادا		شہزادہ		گھوڑا	
چچا		بھانجا		بکرا	

سوال۔ درست جواب تلاش کر کے خالی جگہ میں لکھیں۔ ۲۰

۱	مینھ برسنے کے بعد بے جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جان آگئی۔
	لکڑی ۲۔پہاڑ ۳۔عمارت ۴۔مٹّی ا
۲	اُن دنوں سرحدوں پر حالات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھے۔
	ا۔بہتر ۲۔پُرامن ۳۔کشیدہ ۴۔ پُرسکون
۳	اِسٹر کٹر نے طیارے میں بیٹھتے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے اپنے ساتھیوں کو پیغام دیا۔
	ا۔وائرلیس ۲۔موبائل ۳۔ٹیلی گرام ۴۔ٹیلی فون
۴۔	پاکستان کا سب سے بڑا فوجی عزاز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
	ا۔ ستارہ بسالت ۲۔ہلالِ جرات ۳۔ نشانِ حیدر نشانِ پاکستان
۵۔	غریب لڑکے کی چارپائی کے سِرہانے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جلتا رہتا تھا۔
	ا۔قندیل ۲۔ بلب ۳۔مٹی کا دیا ۴۔ موم بتّی
۶۔	دِیے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں تھا۔
	ا۔ پٹرول ۲۔ کپڑا ۳۔ تیل ۴۔ پانی
۷۔	رات ہونے کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی دکانیں بند ہو چکی تھیں۔
	ا۔ گاؤں ۲۔شہر ۳۔محلّے ۴۔ علاقے
۸۔	چوکی دار اس لڑکے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی وجہ سے نئی قندیل لے آیا تھا۔
	ا۔ نفرت ۲۔ ناراضی ۳۔ ہمدردی ۴۔ بڑے ہونے
۹۔	بوڑھی خاتون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گھر میں رہتی تھی۔
	ا۔ اُجاڑ ۲۔ خوب صورت ۳۔ نئے ۴۔پرانے
۱۰۔	نیک آدمی نے کتّے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ٹکڑے کھلائے۔
	ا۔ حلوا ۲۔ روٹی ۳۔ پراٹھا ۴۔ شیر مال
۱۱۔	اے کم ہمّت ! اللہ تعالی نے تمھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بنایا ہے، خود بھی کھاؤ دوسروں کو بھی کھلاؤ۔
	ا۔ گیدڑ ۲ ۔لومڑی ۳۔ شیر ۴۔ ہاتھی
۱۲	بکریوں کا گلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھیت میں گھس گیا۔
	ا۔ لہلہاتے ۲۔بنجر ۳ ۔ سوکھے ۴۔ خراب

۱۳۔	حضرت داؤدؑ لوہے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بناتے تھے۔
	۱۔ کمان ۲۔ قلم ۳۔ زِرَہ ۴۔ تلوار
۱۴۔	بکریوں کے گلے کی قیمت اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ والے کا نقصان برابر تھا۔
	۱۔ بکری والے ۲۔ کھیت ۳۔ گلے ۴۔ پھل
۱۵۔	زِرَہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا لباس ہوتا ہے۔
	۱۔ کپڑے ۲۔ لوہے ۳۔ چمڑے ۴۔ سونے
۱۶۔	صحت مند رہنے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور چاقُ چوبند رہنا ضروری ہے۔
	۱۔ ناراض ۲۔ خوش ۳۔ اُداس ۴۔ غم زدہ
۱۷۔	بازار کی غیر صحت مند چیزوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ضروری ہی۔
	۱۔ کا استعمال ۲۔ کو کھانا ۳۔ سے پرہیز ۴۔ کا خریدنا
۱۹۔	درخواست لکھنے سے مسئلہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہونے میں مدد ملتی ہے۔
	۱۔ کھڑا ۲۔ پیدا ۳۔ بڑا ۴۔ حل
۲۰۔	ہمیں اپنے ملک کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شہری بننا چاہیے۔ ۱۔ ذِمے دار ۲۔ لاپروا ۳۔ بُرا ۴۔ غافل

سوال: ان محاورات کے معنی لکھیے۔ (۵)

۱۔ سوکھ کر کانٹا ہونا۔	
۲۔ پھول کر کُپّا ہونا	
۳۔ منھ میں پانی بھر آنا	
۴۔ ایڑی چوٹی کا زور لگانا	
۵۔ آنکھیں پھیر لینا	

قواعد: زمانہ ماضی ، حال ، مستقبل

فعلِ ماضی: وہ کام جو کر لیا گیا ہو۔ مثلا: ا۔ ہم نے کھیلوں کے مقابلے میں حصّہ لیا۔ ۲۔ ہم نانی جان کے گھر گئے تھے۔

فعلِ حال: وہ کام جو کیا جا رہا ہو۔ مثلا: ا۔ ابّا جان بازار میں سَودا خرید رہے ہیں۔ ۲۔ میں اسکول جا رہا ہوں۔

فعلِ مستقبل: وہ کام جو ابھی ہوا نہ ہو۔ مثلا: ا۔ اتوار کو ہم نانی کے گھر جائیں گے۔ ۲۔ میں کہانی لکھوں گا۔

اسمِ نکرہ: (عام نام)

اسم نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، عام چیز یا عام جگہ کا نام ہو۔ مثلاً لڑکا ، عورت ،رسالہ ،کتاب، باغ ، اسکول

اسمِ معرفہ: (خاص نام)

اسمِ معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص ، خاص چیز یا خاص جگہ کا نام ہو ۔ مثلاً علامہ اقبال ، راشد ، نونہال ، باغِ جناح ،ایف ایف سی ماڈل اسکول

جُملے	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
ا۔ پائلٹ راشد منہاس کی شہادت ۱۹۷۱ میں ہوئی۔		
۲۔ دشمن کی کوشش تھی کہ وہ پاکستان کو کمزور ملک قرار دے کر بدنام کرے۔		
۳۔ جیٹ طیّارہ ٹی ۳۰۳ اُڑان کے لیے دوڑ رہا تھا۔		
۴۔ مطیع الرحمان طیّارے کو بھارتی شہر جودھ پور لے جانا چاہ رہا تھا۔		
۵۔ نشانِ حیدر اعلیٰ ترین فوجی اعزاز ہے۔		

درخواست برائے شمولیتِ شادی ، برائے ضروری کام اور برائے بیماری (۳)

بخدمت جناب صدرِ مدرِس ایف ایف سی ماڈل اسکول گوٹھ ماچھی

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی اگلے ہفتے کو ہونا قرار پائی ہے۔ جس کی وجہ سے میں اسکول حاضر نہیں ہو سکتا۔

مہربانی فرما کر مجھے تین دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔

شکریہ

درخواست گزار

نام---------

جماعت: چہارم

تاریخ: ۱۵ دسمبر ۲۰۲۳

بخدمت جناب صدرِ مدرس صاحب ایف ایف سی ماڈل اسکول گوٹھ ماچھی

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ مجھے گھر میں ضروری کام ہے۔ جس کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتی۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔

شکریہ

درخواست گزار

نام ----------

جماعت : چہارم

تاریخ : ۱۸ دسمبر ۲۰۲۳

مضمون: صحت و صفائی

تندرست اور صحت مند رہنے کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔ صفائی پسند انسان صحت مند بھی رہتا ہے اور لوگ بھی اُسے پسند کرتے ہیں، عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہمارا دینِ اسلام بھی ہمیں صاف ستھرا رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ قدرتی طور پر ہر شخص صفائی کو پسند کرتا ہے۔

ذاتی صفائی کا مطلب ہے اپنے پورے جسم کو صاف رکھنا یعنی ناک، کان، بال، ناخن، منھ، دانت اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا ہے۔ ہر روز نہانے سے ہمارا پورا جسم صاف ہو جاتا ہے۔ ہر جمعے کو ناخن تراشنا سنت رسول ہے۔ نماز پڑھنے کی وجہ سے دن میں پانچ بار وضو کرنا پڑتا ہے۔ جس سے پانچ مرتبہ ناک، کان، منھ، ہاتھ، بازو اور پاؤں صاف ہو جاتے ہیں۔

اپنے گھر اور گھر کے اِرد گرد کے ماحول کو صاف رکھنا بھی ضروری ہے۔ گھر کی صفائی میں باورچی خانہ، غسل خانہ، فرش دیواروں اور چھت کی صفائی شامل ہے۔ گھر کا کوڑا گلی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے کہ: صفائی نصف ایمان ہے۔

مضمون: میرا پسندیدہ موسم

یوں تو مجھے سارے موسم ہی پسند ہیں۔ لیکن سردی کا موسم میرا پسندیدہ موسم ہے۔ اس موسم میں ہم گرم کپڑے پہنتے ہیں، جیسے جرسی، سویٹر، کوٹ، موزے، دستانے، مفلر اور شالیں اوڑھتے ہیں۔ اس موسم میں گرم مشروبات جیسے چائے، کافی یا یخنی پی جاتی ہے۔

اس موسم میں گرم لحاف میں بیٹھ کر خشک میوہ جات جیسے مونگ پھلی، بادام، اخروٹ، کاجو اور پستہ کھانے کا اپنا ہی مزا ہے۔ سردیوں میں چائے کے ساتھ انڈہ کھانا بھی اچھا لگتا ہے۔ اس سے جسم کو طاقت اور حرارت ملتی ہے۔ ماٹا، کینو اور مُسمی اس موسم کا خاص پھل ہے۔

سردی کے موسم میں دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہوتی ہیں۔ ہمارے ملک میں سردی کا موسم صرف تین مہینے کے لیے ہوتا ہے۔ سردی کے موسم میں ہر طرف دھند کا راج ہوتا ہے۔ دھند کی وجہ سے حادثات بھی ہو جاتے ہیں۔ اس موسم میں شمالی علاقوں میں برف باری ہوتی ہے۔ کبھی ہلکی بارش بھی ہو جاتی ہے۔

مجھے سردی کے موسم میں گھر بیٹھ کر لُوڈو اور کیرم بورڈ کھیلنا بہت پسند ہے۔ سردیوں میں دھوپ میں بیٹھنے کا اپنا ہی مزا ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ سارا سال سردی کا موسم رہے۔

کہانی: لالچ بُری بلا ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کُتا بھوکا تھا۔ وہ خوراک کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھر رہا تھا۔ چلتے چلتے اُسے قصاب کی دکان کے سامنے سے ایک گوشت کا ٹکڑا ملا ۔ گوشت کا ٹکڑا منھ میں لے کر وہ ایک پُل کے اُوپر سے گزرا۔ اچانک اس نے نیچے پانی میں دیکھا۔ پانی میں اسے اپنا عکس نظر آیا۔ وہ سمجھا کہ یہ کوئی اور کُتا ہے۔

دوسرے کُتے سے گوشت کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے اُس نے منھ سے آواز نکالی اور پانی میں چھلانگ لگا دی۔ اُس کا اپنا ٹکڑا بھی پانی میں گر گیا۔ اُسے بہت افسوس ہوا۔

نتیجہ: سچ ہے کہ لالچ بُری بلا ہے۔

کہانی: خوشامد بُری بلا ہے۔

کسی جنگل میں ایک لومڑی رہتی تھی۔ اُسے بھوک لگی تھی۔ وہ خوراک کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھر رہی تھی۔ اچانک اُس کی نظر ایک کوّے پر پڑی جو درخت پر بیٹھا پنیر کا ٹکڑا کھا رہا تھا۔ پنیر کا ٹکڑا دیکھ کر لومڑی کے منھ میں پانی بھر آیا۔

اُس نے دل میں سوچا کہ کسی طرح کوّے سے پنیر کا ٹکڑا حاصل کیا جائے۔ اس نے کوّے کی تعریفیں شروع کر دیں۔ کوّے بھیا! تُم کتنے اچھے ہو، تمھاری کالی رنگت کتنی پیاری ہے۔ تمھاری آنکھیں کتنی خوب صورت ہیں۔ یقیناً تمھاری آواز بھی بہت اچھی ہو گی۔ مجھے اپنی آواز میں گانا تو سناؤ۔ کوّا اپنی تعریف سُن بہت خوش ہوا۔ جلدی سے کائیں کائیں کرنے لگا۔

جیسے ہی کوّے نے منھ کھولا اس کے منھ سے پنیر کا ٹکڑا نیچے گر گیا۔ لومڑی جلدی سے آگے بڑھی اور اس کا پنیر کا ٹکڑا اُٹھا کر بھاگ گئی۔ کوّا اس کا منھ دیکھتا رہ گیا۔

نتیجہ: بے جا تعریف کرنا اچھی بات نہیں

خوشامد بُری بلا ہے۔